سوال

برائے مہربانی مطلقہ عورت کی عدت کے بارہ میں وضاحت کریں کہ عدت کتنی ہوگی ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمداللہ تعالی کےلیے ، اور دوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعدازاں :

" مطلقہ عورت کواگر تورخصتی اوردخول یعنی اس سے خلوت ومباشرت اورجماع کرنے سے پہلے طلاق دی جائے تواس کے کوئ عدت نہیں ، صرف طلاق ہوتے ہی وہ بائن ہو جائيگی اوردوسرے شخص کےلیے حلال ہے

لیکن اگراس عورت سے دخول اوررخصتی ہوچکی اورخلوت کی جاچکی ہے اورخاوندنے بیوی سےجماع کرلیا توپھر اس صورت میں اس پردرج ذیل طریقہ سے عدت ہوگی :

اول :

اگروہ عورت حاملہ ہے تواس کی عدت وضع حمل ہے چاہے مدت زیادہ ہوجائے یاکم ہو، ہوسکتا ہے صبح کے وقت اسے طلاق ہوئ اورظہر سے قبل وہ بچہ جنم دے تواس کی عدت ختم ہوجائيگی

اور ہوسکتا ہے اسے محرم کے مہینہ میں طلاق ہوئ اوروہ ذوالحجہ کے ماہ میں جاکربچہ جنم دے ، تووہ بارہ ماہ تک عدت میں رہے گی ، اہم یہ ہے کہ حاملہ عورت کی عدت مطلقا وضع حمل ہے کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور حمل والیوں کی عدت یہ ہے کہ وہ اپنا حمل وضع کرلیں ۔

دوم :

اگر عورت حاملہ نہ ہویا تووہ حیض والی ہوگی یعنی جسے حیض آتا ہے توطلاق کے بعداس عورت کی عدت مکمل تین حیض ہوگی ، یعنی دوسرے معنوں میں اس طرح کہ اسے حیض آئے اورپاک ہوپھر دوسرا حیض آئے اورپاک ہوجائے اورپھر تیسرا حیض آئے اورپاک ہوجائے

یہ پورے تین حیض ہونگے چاہے ان کے درمیان مدت لمبی ہویاکم ، اس بنا پر جب اس عورت کوطلاق ہواوروہ بچے کودودھ پلارہی ہو تو اسے حیض دوبرس کے بعد ہی آئيگا ، تووہ عدت میں ہی رہے گی حتی کہ اسے تین بار حیض آجائے ، تواس طرح یہ عورت دوبرس یااس سے زائد بطورعدت بیٹھے گی

اہم یہ ہے کہ جس عورت کوحیض آتا ہووہ پورے تین حیض عدت شمار کریگی ، چاہے اس کا عرصہ لمبا ہوجائے یاکم رہے

اللہ سبحانہ وتعالی کافرمان ہے :

اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک انتظار کریں ۔

سوم :

وہ عورت جسے چھوٹی عمر ہونے کی بنا پر حیض نہ آتا ہو یا پھر بڑی عمر ہونے کی بنا پر حیض سے ناامید ہو چکی ہو اور حیض رک چکا ہو تو اس عورت کی عدت تین ماہ ہے

کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

اور تمہاری وہ عورتیں جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں اگر تمہیں شک ہو توان کی عدت تین ماہ ہے اوران کی بھی جنہیں ابھی حیض نہیں آیا .

چہارم :

اگر کسی ایسے سبب کی وجہ سے حیض ختم ہوگیا ہوجس کے بارہ میں علم ہو کہ اب حیض نہیں آ ئیگا مثلا اس کے رحم کو آپریشن کے ذریعہ ختم کر دیا جائے ، تو یہ ناامید عورت کی طرح ہوگی اور تین ماہ عدت گزارے گی

پنجم :

اگر حیض نہ آتا ہو اور عورت کو علم ہو کہ کیوں نہیں آ رہا تو اسے انتظار کرنا چاہیے حتی کہ وہ سب زائل ہو جائے اور حیض آنا شروع ہو، پھر وہ تین حیض عدت گزارے

ششم :

اگر حیض نہ آتا ہو اور اس عورت کو حیض نہ آنے کا سبب بھی معلوم نہ ہو تو علماء کا کہنا ہے کہ وہ ایک برس تک عدت بسر کرےگی یعنی تین ماہ حمل کے اور تین ماہ عدت کے

مطلقہ عورت کی عدت کی مندرجہ بالا اقسام ہیں جو بیان کی گئی ہیں

فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین

الاسلام سوال وجواب

12667